عبداللہ اور اس کا کام

(مولانا عبدالقدیر صدیقی صدر شعبۂ دینیات جامعہ عثمانیہ)

اللہ کے سوائے جتنے ہیں سب اس کے بندے ہیں اس میں چھوٹے کی خصوصیت ہے نہ بڑے کا استثناء۔

لَن یَّسْتَنْکِفَ الْمَسِیْحُ اَنْ یَّکُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰہِ مسیح کو خدا کا بندہ ہونے سے ہرگز کسی قسم کا عار نہیں اور
وَلَا الْمَلٰٓئِکَۃُ الْمُقَرَّبُوْنَ وَمَنْ یَّسْتَنْکِفْ نہ فرشتوں کو جو خدا کے مقرب ہیں اور جو خدا کا بندہ
عَنْ عِبَادَتِہٖ وَیَسْتَکْبِرْ فَسَیَحْشُرُھُمْ اِلَیْہِ جَمِیْعًا ہونے سے عار رکھے اور بڑائی کی لے تو خدا عنقریب ان سب کو اپنی طرف پہنچ بلا لیگا

رسول خدا محمد مصطفےٰ کی صفت عبدیت ہے دیکھو ہمارے کلمے میں داخل ہے۔

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد خدا کے بندے اور رسول ہیں

عبدیت کی صفت خدا کی طرف اضافت کرتی ہے۔ اور رسول کی صفت امت کی تبلیغ کی جہت سے عبدیت کی جہت سے لیتے ہیں۔ اور رسالت کی جہت میں دیتے ہیں۔

خدا کی خدائی حق۔ اور ہماری عبدیت مسلم۔ مگر ہم کس غرض سے پیدا کئے گئے۔ کس کام کے لئے مخلوق ہوئے۔ کیا یوں ہی بیکار عبث پیدا کئے گئے۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا لوگو! کیا تم ایسا خیال کرتے ہو۔ کہ ہم نے تم کو یوں
تُرْجَعُوْنَ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ہی بیکار پیدا کیا ہے اور ہم نے آسمان اور زمین کو
وَمَا بَیْنَھُمَا لٰعِبِیْنَ ۝ اور جو کچھ ان میں ہے کھیل کے طور پر نہیں پیدا کیا۔

نہیں، خدا نے سب کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ اور ہم نے جن انس کو اسی غرض سے پیدا کیا ہے کہ ہماری عبادت کریں
جو خدا کی عبادت نہیں کرتے۔ ان کو بڑی مصیبت ہے۔

إِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ جو لوگ ہماری عبادت سے سرتابی کرتے ہیں عنقریب
سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ ۝ (مرنے پیچھے) وہ ذلیل خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔
وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطَانًا اور جو شخص (خدائے) رحمٰن کی یاد سے اغماض کرتا
فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۝ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ ہے ہم اس پر ایک شیطان تعینات کر دیا کرتے ہیں
عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ اور وہ اس کے ساتھ رہتا ہے۔ اور باوجودیکہ
شیاطین گنہگاروں کو راہِ خدا سے روکتے رہتے
ہیں۔ تاہم گنہگار (اپنے تئیں) خیال کرتے ہیں کہ
وہ راہِ راست پر ہیں۔

کوئی دعویٰ بغیر دلیل کے مانا نہیں جا سکتا بندگی کا دعویٰ اور عمل سی اس کا کچھ بھی ثبوت نہیں یا للعجب
خدا کو خدا سمجھتے۔ اسکو واجب الاطاعۃ سمجھتے۔ تو اسکے احکام کو بجالاتے۔ اسکے نواہی سے پرہیز کرتے۔ سانپ کو
سانپ سمجھ کر کوئی نہیں پکڑتا۔ جان بوجھ کر کوئی آگ میں نہیں کودتا۔ کوئی بادشاہ کی مرضی کے خلاف کوئی کام
نہیں کرتا۔ پھر کیا وجہ ہے۔ کہ خدا کو مانتے ہو۔ اور اسکو نافع وضار بھی جانتے ہو۔ بِيَدِكَ الْخَيْرُ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ سمجھتے ہو اور اس کے فرمان کو پس پشت بھی ڈالتے ہو۔ تو یہ۔ تو یہ۔
یہ تو ضعفِ ایمان ضعفِ یقین علامت ہے؟ کہاں ہے
وَمَا اُمِرُوْا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ اور نہیں حکم دیا گیا ان کو مگر یہ اللہ کی عبادت کریں اخلاص
لَهُ الدِّيْنَ حُنَفَاءَ۔ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ کے ساتھ اسکی اطاعت میں یکسو ہو کر اور ہمیشہ نماز پڑھیں
يُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝ اور زکوٰۃ دیں اور یہ طریقہ ہے درست اعمال کا۔

کدھر ہے
وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا اور خدا کا فرض ہے لوگوں پر حج بیت اللہ اسیر جو وہاں تک جانے کی استطاعت رکھے۔

کیا ہو گیا

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ ۝ تم پر روزے فرض کیے ہیں جیسے تم سے پیشتر اوروں پر فرض ہوئے تھے۔

تم نے احکام الٰہی کو چھوڑ دیا۔ اسکے ممنوعات کے مرتکب ہو گئے۔ تو اُس کے ان وعدوں کے مستحق بھی نہ رہے۔

إِنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا مِنْ عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ۝ بیشک زمین کے وارث میرے بندوں میں صالحین ہونگے۔

اور نہ اُس وعدے کے مستحق رہے۔

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ ۝ بیشک میرے بندوں (اے شیطان) ترا ان پر قابو نہیں۔

تم تو ایسے ہو گئے ہو

اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ ان پر شیطان کا پورا پورا تسلط ہو گیا ہے پھر اُس نے اُن کو یاد خدا بھلا دی۔ یہ شیطانی گروہ ہے سنو شیطانی گروہ ہی (آخرکار) برباد ہوگا۔

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ۝ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کے خلاف کرتے ہیں وہی (آخرکار) ذلیل لوگوں میں ہوں گے۔

ذرا غور کرو تم کن بزرگ ہستیوں کے خلف ہو۔ محمد خدا کے رسول ہیں اور جو لوگ اُن کے ساتھ ہیں

مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ ۖ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا ۖ سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۝ منکروں کے حق میں تو بڑے سخت ہیں (مگر) آپس میں رحم دل (اے مخاطب) تو انکو دیکھے گا کہ (کبھی) رکوع کر رہے ہیں (اور) کبھی سجدہ کر رہے ہیں (اور) خدا کے فضل اور خوشنودی کے طلبگار ہیں کثرت سجدہ سے انکی پیشانیوں میں گٹے لگے ہوئے ہیں یہی انکی شناخت ہے

اب بھی کچھ نہیں گیا۔ اللہ رحیم ہے۔

وَھُوَ الَّذِی یَقْبَلُ التَّوْبَۃَ عَنْ عِبَادِہٖ وَ یَعْفُوْا عَنِ السَّیِّاٰتِ وَیَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝
اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور جیسے جیسے عمل تم لوگ کرتے ہو ان سے واقف ہے

کیا غفور رحیم ہے کیا جواد و کریم ہے۔

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِکَ یُبَدِّلُ اللّٰہُ سَیِّاٰتِہِمْ حَسَنَاتٍ وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝
مگر جس نے توبہ کی اور یقین رکھا اور نیک عمل کیے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا۔

آؤ اب تم ہم ملکر گڑگڑائیں۔ اور نہایت عاجزی سے دعا کریں۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۝
اے ہمارے پروردگار! اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں تو تو ہم کو اس کا مواخذہ نہ کر۔ اور اے ہمارے پروردگار! جو لوگ ہم سے پہلے ہو گزرے ہیں جسطرح ان پر تونے (ان کے گناہوں کے بادش یں احکام سخت کا) بار ڈالا تھا ہم پر نہ ڈال۔

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکَافِرِیْنَ ۝
اور اے ہمارے پروردگار! اتنا بوجھ جس (کے اٹھانے) کی ہم کو طاقت نہیں۔ ہم پر نہ ڈال۔ اور ہمارے قصوروں سے درگزر فرما اور ہمارے گناہوں کو معاف کر۔ اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا (حامی) و مددگار اور تو ہم کو کافروں کے مقابلے میں فتح و نصرت مرحمت کر۔